ISSN: 2395-7852

International Journal of Advanced Research in Arts, Science, Engineering & Management

Volume 10, Issue 6, November 2023

INTERNATIONAL
STANDARD
SERIAL
NUMBER
INDIA

Impact Factor: 6.551

+91 9940572462 +91 9940572462 ijarasem@gmail.com www.ijarasem.com

International Journal of Advanced Research in Arts, Science, Engineering & Management (IJARASEM)

| ISSN: 2395-7852 | www.ijarasem.com | Impact Factor: 6.551 |Bimonthly, Peer Reviewed & Referred Journal|

| Volume 10, Issue 6, November 2023 |

The Use of English and Local Languages in Our Country's Educational System: Issues, Experiences, and Recommendations

Nadeem Ahmed
Research Scholar
Department of Urdu and Persian
University of Rajasthan, Jaipur

تعلیمی نظام میں ہمارے ملک میں انگریزی اور مقامی زبانوں کا استعمال: مسائل، تجربات اور تجاویز

ندیم احمد
ریسرچ اسکالر
شعبہ اردو اور فارسی
راجستھان یونیورسٹی، جے پور

خلاصہ:

ہندوستان کا تعلیمی نظام ملک میں موجود لسانی تنوع کی عکاسی کرتا ہے، انگریزی اور مختلف مقامی زبانیں تدریس اور نصاب میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ تعلیمی نظام کی زبانی پالیسی ایک اہم معاملہ ہے جو ہر ملک میں تعلیمی نظام کی کارکردگی اور معیار کو متاثر کرتا ہے۔ ہمارے ملک میں انگریزی اور مقامی زبانوں کا استعمال ایک اہم تبادلہ ہے جس پر تعلیمی مواد تشکیل دیا جاتا ہے۔ یہ مضمون اس موضوع پر توجہ دیتا ہے کہ کیسے انگریزی اور مقامی زبانوں کا استعمال تعلیمی نظام میں مسائل پیدا کرتا ہے، کیا تجربات اور مواقع حال کے ہیں، اور کیا تجاویز ہیں جو اس مسئلے کے حل کی جانب موجود ہیں۔ یہ مضمون ہندوستان کے تعلیمی منظر نامے میں انگریزی اور مقامی زبانوں کی موجودہ حیثیت کا جائزہ لیتا ہے، ان زبانوں کو نظام میں مؤثر طریقے سے ضم کرنے کے لیے چیلنجوں، تجربات، اور ممکنہ سفارشات کو اجاگر کرتا ہے۔

مطلوبہ الفاظ: تعلیمی نظام، انگریزی میڈیم تعلیم، مقامی زبانیں

انگریزی کی حیثیت:

انگریزی ہندوستان کے تعلیمی نظام میں ایک نمایاں مقام رکھتی ہے، جو اکثر اعلیٰ تعلیمی اداروں اور نامور اسکولوں میں ذریعہ تعلیم کے طور پر کام کرتی ہے۔ اسے مواقع کی زبان کے طور پر سمجھا جاتا ہے، جو اقتصادی ترقی اور عالمی مواصلات سے منسلک ہے۔ بہت سے شہری اور اشرافیہ کے اسکول انگریزی کی مہارت کو ترجیح دیتے ہیں، جس کی وجہ سے انگریزی میڈیم تعلیم کی مانگ میں اضافہ ہوتا ہے۔

تاہم، انگریزی پر زور نے لسانی عدم مساوات کے بارے میں خدشات کو جنم دیا ہے، کیونکہ انگریزی میں ماہر طلباء کو اکثر تعلیمی اور اقتصادی مواقع تک بہتر رسائی حاصل ہوتی ہے۔ اس سے انگریزی بولنے والے شہری اشرافیہ اور ان لوگوں کے درمیان فرق پیدا ہوتا ہے جو زبان میں مہارت نہیں رکھتے، خاص طور پر دیہی اور پسماندہ کمیونٹیز میں۔

مقامی زبانوں کی حیثیت:

ہندوستان ایک بھرپور لسانی ورثہ کا حامل ہے، ملک بھر میں ہزاروں زبانیں بولی جاتی ہیں۔ مقامی زبانیں ثقافتی شناخت کو برقرار رکھنے، کمیونٹی کے تعلقات کو فروغ دینے اور لاکھوں ہندوستانیوں کے لیے تعلیم کی سہولت فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ریاستی حکومتیں اکثر علاقائی زبانوں میں تعلیم کو فروغ دیتی ہیں تاکہ شمولیت اور ثقافتی تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔

مقامی زبانوں کی اہمیت کے باوجود، تعلیمی نظام میں ان کے انضمام میں چیلنجز برقرار ہیں۔ محدود وسائل، ناکافی تدریسی مواد، اور معیاری نصاب کی کمی مقامی زبان کی تعلیم کی ترقی میں رکاوٹ ہے۔ مزید برآں، اعلیٰ تعلیم اور پیشہ ورانہ شعبوں میں انگریزی کا غلبہ اکثر تعلیمی ماحول میں مقامی زبانوں کے استعمال کو پسماندہ کر دیتا ہے۔

تجربات اور اقدامات: ہندوستان کی مختلف ریاستوں نے مقامی زبانوں کی تعلیم کو فروغ دینے اور لسانی تنوع کو برقرار رکھنے کے لیے اقدامات نافذ کیے ہیں۔ کچھ ریاستوں نے متنوع کمیونٹیز کی لسانی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے دو لسانی یا کثیر لسانی تعلیمی پروگرام متعارف کرائے ہیں۔ مزید برآں، ڈیجیٹل وسائل اور تعلیمی مواد کو علاقائی زبانوں میں تیار کرنے کی کوششیں جاری ہیں، جس سے سیکھنے کو مزید قابل رسائی اور جامع بنایا جائے۔

تاہم، ان اقدامات کو کئی رکاوٹوں کا سامنا ہے، جن میں انگریزی بولنے والے اشرافیہ کی مزاحمت، ناکافی فنڈنگ، اور بیوروکریٹک رکاوٹیں شامل ہیں۔ مزید برآں، سماجی و اقتصادی تقسیم زبان کی تعلیم میں تفاوت کو بڑھاتی ہے، پسماندہ کمیونٹیز کو اپنی مادری زبانوں میں معیاری تعلیم تک رسائی میں زیادہ چیلنجز کا سامنا ہے۔

مسائل:

تعلیمی نظام میں انگریزی اور مقامی زبانوں کے استعمال کے معاملے میں کئی مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ پہلا مسئلہ ہے زبانی تنازعات، جہاں انگریزی اور مقامی زبانوں کی مختلف معاہدے اور پوزیشنز کی وجہ سے طلباء اور اساتذہ کے درمیان زبانی فاصلے کا بھراو پیدا ہوتا ہے۔ دوسرا مسئلہ تعلیمی عدم توازن ہے، جہاں مقامی زبانوں پر زیادہ توجہ دینے والے علمی مواد اور مناسب ترقیاتی سہارا کے عدم فراہمی کی بنا پر زبانی عدم توازن پیدا ہوتا ہے۔

تجربات:

مختلف ملکوں میں انگریزی اور مقامی زبانوں کے استعمال کے تجربات مختلف ہوتے ہیں۔ کچھ ملکوں میں انگریزی کو پہلی زبان کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے جبکہ دوسری جگہوں میں مقامی زبانوں کو ترجیح دی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر، ہندوستان میں انگریزی اور ہندی کا ایک مختلف استعمال ہے جبکہ پاکستان میں اردو اور انگریزی کا استعمال ہوتا ہے۔ ان تجربات سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ کس طرح زبانی پالیسی کو موزوں بنایا جا سکتا ہے۔

تجاویز:

زبانی پالیسی کو بہتر بنانے کیلئے کچھ تجاویز پیش کی جا سکتی ہیں۔ پہلی بات توازندار زبانی پالیسی ہے، جہاں ہمیں انگریزی اور مقامی زبانوں کے درمیان موزوں توازن کو دیکھنا چاہئے۔ دوسری تجاویز میں مقامی زبانوں کو ترقیاتی سہارا فراہم کرنا شامل ہے، تاکہ ان کی تعلیمی اور ثقافتی اہمیت کو بڑھایا جا سکے۔

انگریزی اور مقامی زبانوں کے استعمال کے معاملات مختلف ملکوں میں مختلف ہوتے ہیں، لیکن ان مسائل اور تجربات سے ہمیں ملتا ہے کہ زبانی پالیسی کو : ختم موزوں بنانے کیلئے مختلف تجاویز موجود ہیں جن کی اہمیت کو سمجھا جانا چاہئے۔ ان تجاویز کی استعمال سے ہم ایک بہتر اور مؤثر تعلیمی نظام قائم کر سکتے ہیں جو طلباء کی ترقی اور تعلیمی فراہمی میں مدد فراہم کرے۔

IJARASEM

| ISSN: 2395-7852 | www.ijarasem.com | Impact Factor: 6.551 |Bimonthly, Peer Reviewed & Referred Journal|

| Volume 10, Issue 6, November 2023 |

نتیجہ:

ہندوستان کے تعلیمی نظام میں انگریزی اور مقامی زبانوں کی حیثیت ملک کے لسانی تنوع اور عالمی مسابقت کے ساتھ لسانی شمولیت کو متوازن کرنے کے چیلنجوں کی عکاسی کرتی ہے۔انگریزی اور مقامی دونوں زبانوں کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے،اور جامع پالیسیوں اور اقدامات کو نافذ کرنے سے،ہندوستان ایک زیادہ منصفانہ اور موثر تعلیمی نظام تشکیل دے سکتا ہے جو تمام لسانی پس منظر سے تعلق رکھنے والے طلباء کو ترقی کی منازل طے کرنے اور معاشرے میں اپنا حصہ ڈالنے کا اختیار دیتا ہے۔

حوالہ جات:

1-ورما، مہندر کے۔"ہندوستان میں زبان کی پالیسی اور تعلیم: زبان کی منصوبہ بندی، کثیر لسانی تعلیم،اور زبان کے نظریات۔"زبان کی منصوبہ بندی میں موجودہ مسائل، جلد۔16، نمبر1، 2015، صفحہ1-15۔

2-پٹیل، پوروی"بہزبانی ہندوستان میں زبان کی پالیسی اور تعلیم: زبان کی منصوبہ بندی اور پالیسی کے چیلنجز۔"زبان کی منصوبہ بندی میں موجودہ مسائل، جلد۔17، نمبر2، 2016، صفحہ135-154۔

3-بھاٹیہ، تیج کے،"ہندوستان میں انگریزی:افعال اور پالیسیاں۔"ورلڈ انگلشز، والیم۔22، نمبر3، 2003، صفحہ421-438۔

4-دیوی، ایس سرسوتی۔"ہندوستان میں انگریزی زبان کی تعلیم:ایک تاریخی جائزہ۔"ہندوستان میں زبان، جلد۔12، نمبر4، 2012، صفحہ80-102۔

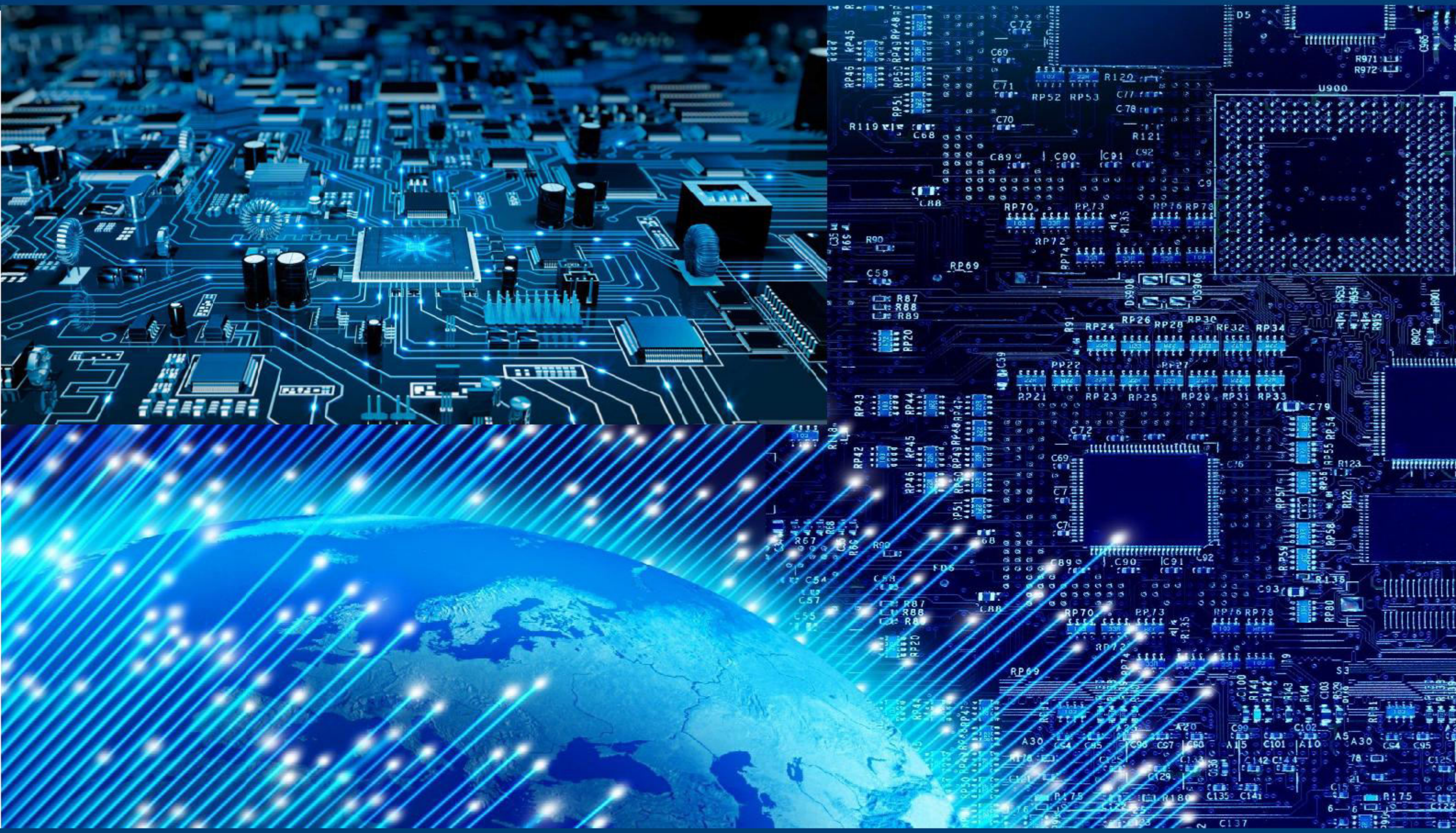

INTERNATIONAL STANDARD SERIAL NUMBER INDIA

International Journal of Advanced Research in Arts, Science, Engineering & Management (IJARASEM)

| Mobile No: +91-9940572462 | Whatsapp: +91-9940572462 | ijarasem@gmail.com |

www.ijarasem.com